فتوی نمبر:[۶۱۳] بسم اللہ الرحمن الرحیم تاریخ:[۲۰۲۴/۱۲/۲۱]

بیوی کا بچوں سمیت بیرون ملک شوہر کے جنازے کے لیے جانا

سوال

ایک خاتون اپنے بچوں کی تعلیم وتربیت کے لیے چند سالوں سے یوکے سے پاکستان شفٹ ہوئی تھیں اور شوہر بھی آتے جاتے رہتے تھے۔ آج صبح شوہر کی یوکے میں وفات ہوگئی ہے۔

کیا خاتون بچوں کے ہمراہ جنازے کے لیے جاسکتی ہے؟ اگر جاسکتی ہے تو کیا عدت کے ایام یوکے میں گزارے گی یا پاکستان میں؟

جواب

الحمد لله وحده، والصلاة والسلام على من لا نبي بعده!

جس عورت کا خاوند فوت ہو جائے اس نے چار ماہ دس دن عدت گزارنی ہوتی ہے جیسا کہ قرآن حکیم میں ہے:

"وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا ۚ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ".[البقرہ:۲۳۴]

’اور تم میں سے جو فوت ہو جائیں اور بیویاں چھوڑیں تو وہ بیویاں چار مہینے اور دس دن اپنے آپ کو روکے رہیں، تو جب وہ اپنی (اختتامی) مدت کو پہنچ جائیں، تو تم پر اس کام میں کوئی حرج نہیں جو عورتیں اپنے معاملہ میں شریعت کے مطابق کرلیں اور اللہ تمہارے کاموں سے خبردار ہے‘۔

حضرت فریعہ بنت مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا خاوند گھر سے باہر کسی دوسرے مقام پر قتل کردیا گیا اور ان کا مکان دور دراز مقام پر واقع تھا، پھر وہ اس کی ملکیت بھی نہ تھا، تو بیوہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت مانگی کے مجھے اپنے والدین اور بہن اور بھائیوں کے ہاں منتقل ہونے کی رخصت دی جائے تاکہ عدت کے ایام امن وسکون سے وہاں گزار سکوں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اپنے گھر میں رہو جہاں تمہیں خاوند کے فوت ہونے کی خبر ملی یہاں تک کے عدت کے ایام پورے ہو جائیں" لہذا انہوں نے چار ماہ دس دن اسی گھر میں گزارے۔[سنن ابن ماجہ:۲۰۳۱]

اس لیے یہ خاتون جس کا خاوند فوت ہوا ہے یہ یو کے اپنے خاوند کے جنازے کے لیے نہیں جاسکتی بلکہ اس کے لیے ضروری ہے کہ یہ پاکستان میں اپنے خاوند کے گھر میں چار ماہ دس دن عدت گزارے۔

اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی فرمانبرداری اور اطاعت ہی میں بہتری اور نجات مضمر ہے۔

واضح رہے کہ حدیث میں تو یہ صورت ہے کہ عورت اپنے گھر میں تھی جبکہ خاوند باہر گیا تھا اور وہیں فوت ہو گیا۔ اگر خاوند اپنے گھر میں فوت ہو اور اس کی بیوی فوتگی کے وقت گھر میں موجود نہ ہو تو اس کے متعلق بھی حکمت کا تقاضا یہی ہے کہ ایسی عورت بھی عدت کے ایام اپنے خاوند کے گھر میں پورے کرے۔

وآخر دعوانا أن الحمد لله رب العالمين

مفتیانِ کرام

فضیلۃ الشیخ ابو محمد عبد الستار حماد حفظہ اللہ | فضیلۃ الشیخ ابوعدنان محمد منیر قمر حفظہ اللہ | فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ